بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون ملهم الصواب

پولیو کے قطروں کا نقصان دہ ہونا یا نہ ہونا، یا اسمیں مضر صحت اجزاء یا ضبطِ تولیدی اجزاء کا شامل ہونا نہ ہونا ایک طبّی معاملہ ہے اور ایسے معاملات میں شرعی احکام کا دار و مدار طبّی تحقیق پر ہوتا ہے۔ آپ نے جو صفحات ارسال کئے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے یہ ویکسین مضرِ صحت ہے، مگر ہم نے اس سلسلے میں ڈاکٹروں سے (جن میں کراچی یونیورسٹی کے مائیکرو بائیولوجی ڈپارٹمنٹ کے ماہرین بھی شامل ہیں) سے جو معلومات حاصل کی ہیں، ان کے مطابق پولیو کی ویکسین بنانے کا جو معیاری طریقہ کار ہے اگراس کے مطابق یہ ویکسین بنائی جائے تو یہ ویکسین مضر نہیں، اور اس کے فارمولے میں کوئی مضرِ صحت اجزاء شامل نہیں، اور نہ ہی یہ ویکسین شرحِ ولادت میں رکاوٹ کا باعث ہے، لہٰذا اگر اس فارمولے کے مطابق ویکسین بنائی جائے اور مستند لیبارٹری سے اس کی تصدیق ہوجائے تو ایسی ویکسین کے قطرے پلانا جائز ہے۔(ماخذہ ۱۵۷۶/۶۹)

اس لئے ہمارے نزدیک پولیو کے قطرے پلانے کا اصولی حکم یہ ہے کہ اگر لیبارٹری سے تصدیق کے بعد ثابت ہوجائے کہ یہ مضرِ صحت نہیں بلکہ مفید ہے تو اس کا پینا اور پلانا شرعاً فی نفسہ جائز ہے ۔۔ واللہ اعلم بالصواب

احقر شاہ محمد تفضل علی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۸ رجب المرجب ۱۴۳۵ ہجری

۲۸ مئی ۲۰۱۴ عیسوی

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ لہ

۲۹/۷/۱۴۳۵ھ